

# تعارف لکھنؤ کرطیبہ

واعیان کتاب و سنت نہیں  
بلکہ  
باغیان کتاب و سنت ہیں

شعبہ تبلیغ

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اکیڈمی درس پیر جی بلاک نمبر 6  
چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

تاریخ اشاعت: یکم نومبر 2000 \* تعداد اشاعت اول: 10,000

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آئندہ صفحات پڑھنے سے پہلے قابل توجہ گزارش

صفحہ نمبر ۲ پر لشکر طیبہ کی سرپرست جماعت اہل حدیث کے اکابرین کی کتابوں سے حوالہ جات پیش کیے گئے ہیں۔ جب آپ یہ حوالہ جات لشکر طیبہ کے نوجوانوں کو پیش کریں گے۔ تو آپ کو جواب ملے گا کہ یہ ہمارے اکابر ہیں۔ اور نہ ہی ہم ان کی کتابوں کو جانتے ہیں۔

### لشکر طیبہ سے سوال

اگر ان اکابرین کا تعلق مسلک اہل حدیث سے نہیں تو جواب دیں۔ آیا یہ قادیانی تھے۔ شعیہ تھے۔ عیسائی تھے۔ یہودی تھے وغیرہ وغیرہ۔

کیونکہ یہ عقائد مسلمانوں میں سے کسی بھی فرقہ کے بھی نہیں بلکہ اگر ان اکابرین کا تعلق ان مذہبوں میں سے کسی سے بھی نہیں تو پھر اقرار کرنا پڑے گا کہ ان اکابرین کا تعلق جماعت اہل حدیث سے ہی ہے۔ اور یہی وجہ ہے علماء اہل حدیث کے علمی کارناموں کے عنوان پر جتنی بھی کتابیں لکھی گئی ہیں ان تمام اکابرین کا ذکر موجود ہے۔

### وضاحت ضروری نمبر 2

صفحہ ۵۲۳ پر جتنی احادیث لکھی گئی ہیں ان کے بارے آپ حضرات کو تمام اہل حدیثوں کی طرف سے ایک ہی جواب ملے گا کہ یہ احادیث ضعیف ہیں۔

### لشکر طیبہ سے سوال

اگر احادیث کو ضعیف کہنے سے پہلے اپنی سلوٹر رسول ﷺ پر نظر ڈال لیجئے جس کے بارے میں مسلک اہل حدیث کے ہر عالم مولانا عبد الرؤف غیر مقلد نے اپنی سلوٹر رسول ﷺ کے مقدمہ میں تحریر فرمایا ہے۔ کہ مولانا ملاق سیالکوٹی صاحب کی کتاب سلوٹر رسول ﷺ میں چوراسی (۸۳) احادیث ضعیف ہیں۔

علاوہ ازیں احناف کا دعویٰ ہے کہ اختلافی مسائل میں مسلک اہل حدیث کے پاس کوئی مرفوع۔ صحیح۔ مرسل۔ غیر معارض غیر مضطرب حدیث نہیں ہے۔

دنیا بھر کے مسلمانوں کے برعکس لشکر طیبہ کی سرپرست جماعت اہل

حدیث کے غلیظ ترین عقائد کی جھلک

۱۔ روضہ الطمر (روضہ نبوی) کو کراہی ہے۔ (عرف الہادی ص ۶۰ روضہ الندیہ ص ۸۷)

۲۔ تہذیب انبیاء کی زیارت کا منع ہے۔ (عرف الہادی ص ۲۳۹) روضہ پاک کی زیارت کی نیت سے سفر کرنا جائز نہیں۔

۳۔ مورخوں کا تو زیارت کے لئے سے سفر کرنا موجب لعنت ہے۔ (عرف الہادی ص ۵۷) ہرام بھگن، کشمیری

وزارت، کنفیسیوس، بدھا، سترط، فیثا غورث سب انبیاء ہیں۔ ہم ان کی نبوت کا انکار نہیں کرتے۔ بلکہ ہم

سب پر واجب ہے کہ ان سب انبیاء پر ایمان لائیں۔ (بدیۃ الہدی ص ۸۵)

۴۔ اسی طرح وزارت کشی کی کتاب زندہ استخوان اور ہندوؤں کی کتاب "ہید" پر ایمان لانا ضروری ہے۔ (بدیۃ الہدی

ص ۸۵)

۵۔ شگ ساجد میں کرباب مرقحہ ماننا جائز اور بدعت ہے۔ (فتاویٰ ستہ ص ۶۳)

صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے لشکر طیبہ کے اکابرین کے

غلیظ ترین نظریات

☆ بعض صحابہ مشت زنی کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں (عرف الجادی ص ۲۰۷)  
 ☆ بعض صحابہ قاسق تھے مثلاً ولید، معاویہ، عمرو، مغیرہ اور سرہ (نزل اللہ لرج ص ۹۳ ج ۳)  
 ☆ صحابی کا کر دہ کوئی دلیل نہیں اگرچہ وہ صحیح طور پر ثابت ہو۔ (بدور الاعداء ص ۲۸)  
 ☆ یسویں اسلام صرف وحی الہی کا نام ہے۔ یعنی قرآن مجید اور صحیح احادیث اس کے علاوہ کسی کا کوئی قول یا عمل دین اسلام نہیں۔ خواہ صحابہ ہوں (دعوت الی الخیر ص ۳ طبع کراچی)  
 ☆ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایک مجلس میں دی گئی تین طلاؤں کو تمن قرار دیا اس کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

☆ پھر آپ اور ہم کیوں مانیں، ہم فاروقی تو نہیں محمدی ہیں، ہم نے ان کا کلمہ تو نہیں پڑھا آنحضرت ﷺ کا پڑھا ہے۔ (فتاویٰ ثنائیہ ج ۲ ص ۲۵۲)  
 ☆ آخر صحابہ کے ساتھ حجت قائم نہیں ہو سکتی اور نہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں میں سے کسی کو ان کے آثار کا پابند بنایا ہے۔ (عرف الجادی ص ۸۰)

☆ امیر المومنین حضرت عمر بن خطاب جو روایت آنحضرت ﷺ سے بیان کریں وہ یقیناً قطعاً ہے۔ لیکن یہ حجت ہے کہ روایت کہ بطرح ان کی روایت (فہم) ہم پر واجب التحیل نہیں۔ بہت ممکن ہے وہ درست نہ ہو۔ (شیخ محمدی ص ۹ طبع کراچی)

لشکر طیبہ کے اکابرین کی کتاب و سنت سے بغاوت کی

ایک ادنیٰ سی جھلک

☆ حتیٰ پاک ہے، خشک ہو یا تر، پتلی ہو یا گاڑی (نزل اللہ لرج ص ۳۹)  
 ☆ تل حدیث کے نزدیک منہی پاک ہے (فتاویٰ تزییہ ج ۱ ص ۳۳۵)  
 ☆ منیٰ اور طومت فرج پاک ہے۔ (نزل اللہ لرج ص ۳۹)  
 ☆ چھترے اور بجرے جبکہ ہر طلال جانور کا ہر عضو پاک ہے۔ (نزل اللہ لرج ص ۱۸۷)  
 ☆ کتے کا پاجانہ اور پیشاب پاک ہے۔ (نزل اللہ لرج ص ۳۰)  
 ☆ کتے خزیہ کا جھوٹا پانی، دودھ وغیرہ بھی پاک ہے۔ (نزل اللہ لرج ص ۳۰)  
 ☆ کتا اور اس کا لعاب محققین اہل حدیث کے نزدیک پاک ہے (نزل اللہ لرج ص ۳۰)  
 ☆ مرغ اور مرغی کے انڈے کی قربانی جائز ہے۔ (فتاویٰ ستاریہ ج ۳ ص ۱۳)  
 ☆ سوقت نکاح واجب، حنا واجب ہے۔ (نزل اللہ لرج ص ۳۰) ☆ حائضہ اور جنابت والی کو بسم اللہ اور قرآنی دعا میں  
 ان کا انعام اور چھوٹا جائز ہے۔ (نزل اللہ لرج ص ۳۶)۔  
 ☆ قرآن پڑھنے والے ہے، قرآن پڑھانے والے استاد، بے وضو قرآن مجید کو پکڑ سکتے ہیں۔ (نزل اللہ لرج ص ۲۶)

شکر طیبہ کے اکابرین کی قرآن و سنت سے بغاوت کا ایک اور طریقہ ہے جائزہ سنت: حضور ﷺ نے فرمایا پگڑی باندھ کر پڑھی جانے والی دو رکعتیں بغیر پگڑی کے ستر رکعتوں سے افضل ہیں۔ (دیلی وائن اسلٹ)

حضور ﷺ نے فرمایا ہمارے اور مشرکوں کے درمیان ایک فرق یہ (بھی) ہے کہ ہم ٹوپیوں پر پگڑیاں باندھتے ہیں۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

بغاوت: لشکر طیبہ اور اسکی جماعت نیچے سر نماز پڑھتا اور سر عام نیچے پھر ناست قرار دیتے ہیں۔ سنت: تکبیر تحریم کے علاوہ باقی نماز میں کسی بھی مقام پر رفع یدین کرنے کی تمام احادیث منسوخ ہیں وہ یوں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نماز پڑھ رہے تھے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام باہر سے تشریف لائے فرمایا ”مجھے کیا ہوا میں تم کو نماز میں رفع یدین کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں جیسے سرکش گھوڑے دم ہلاتے ہیں۔ نماز میں سکون اختیار کرو (یعنی رفع یدین نہ کرو) مسلم شریف ج ۱ ص ۱۸۱۔

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی روحانی جماعت اہل حدیث اس حکم نبوی کی یوں بغاوت کرتے ہیں کہ یہ ہاتھ اٹھانے کی ممانعت سلام پھیرتے وقت ہاتھ سے اشارہ کرنے کے متعلق ہے۔

نوٹ:- اس حدیث میں رفع یدین کی ممانعت کو سلام پھیرنے کے وقت ثابت کرنے والے اہل حدیث نو جوان کو بذریعہ پمفلٹ ہذا مبلغ دس لاکھ روپے کا انعام کا اعلان کیا جاتا ہے۔ جواب تحریری چاہیے زبانی جواب قابل قبول نہ ہوگا۔

سنت: قرآن میں بھی اور علاوہ ان میں حکم نبوی ﷺ بھی ہے۔

۱۔ (جماعت کی نماز میں) جب امام قراۃ کرے تو تم کان لگا کر سنو اور خاموش ہو جاؤ۔ (سورۃ اعراف)

۲۔ فرمان نبوی ہے۔ ”جبے امام کی قراۃ کافی ہے چاہے اونچی آواز سے قراۃ کرے یا آہستہ۔ (دورقطنی ج ۱ ص ۳۳۱)

۳۔ فرمان نبوی ہے ”جس نے رکوع پالیا اس نے رکعت پالی،۔ (ابوداؤد ج ۱ ص ۱۳۵)

بغاوت: حکم الہی اور ارشادات نبویہ کے باوجود اہل حدیث طبقہ امام کے پیچھے قراۃ کر کے حکم الہی اور سنت نبوی کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سمیت کسی بھی صحابی نے زندگی بھر کسی بھی عاقب میت پر نماز جنازہ نہیں پڑھا۔

بغاوت: لشکر طیبہ ملک بھر میں اشتہارات اور اعلانات کے ذریعہ عاقبت نماز جنازہ کی دعوت دیکر سنت کی بغاوت کرتے ہیں۔

نبوت: حضرت نجاشی رحمۃ اللہ کا جنازہ عاقب میت پر نہیں تھا بلکہ احادیث کے الفاظ میں صحابہ فرماتے ہیں کہ میت ہمارے سامنے تھی۔ لہذا میت کا سامنے ہونا عاقب کی نفی خود حدیث سے ثابت ہے لہذا یہ معجزہ نبوت تھا جیسا کہ واقعہ معراج کے بعد کفار کو مسجد اقصیٰ کی کھڑکیوں اور روشن دانوں کے متعلق جواب معجزہ نبوت تھا۔

سنت: نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خلفاء ائمہ سمیت کسی بھی امام کے پیچھے کسی بھی مقتدی کا اونچی آواز سے آمین کہنا ثابت نہیں۔

بغاوت: لشکر طیبہ اور اسکی جماعت اہل حدیث امام کے پیچھے آمین اونچی آواز سے کہہ کر حث کی بغاوت کرتے ہیں۔ سنت: نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام رمضان اور غیر رمضان میں آٹھ رکعت تہجد کی نماز کے بعد کی تین رکعت وتر یوں

پڑھا کرتے تھے۔ کہ پہلی رکعت میں سورۃ اہل دوسری رکعت میں سورۃ کفرون اور تیسری رکعت میں سورۃ اخلاص۔

بغاوت: لشکر طیبہ اور اسکی روحانی جماعت ایک وتر پڑھ کر سنت کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: عہد رسالت اور عہد صحابہ میں کسی بھی مدخلہ بھاءورت کو ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقوں کو ایک قرار دے کر اسی خانہ کے لیے ایسی عورت کو حلال قرار نہیں دیا گیا۔

بغاوت: لشکر طیبہ کی جماعت کے مفتی صاحبان مدخلہ بھاءورت کو ایک مجلس میں دی گئی تین طلاقوں کو ایک قرار دیکر زندگی بھر کے لیے زنا کاری میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

سنت: مسلک اہل حدیث کے سرخاب شیخ النکل فرماتے ہیں جریوں پر مسح کو جائز قرار دینے والوں نے جن حدیثوں سے دلیل پکڑی ہے اس میں خدشات ہیں۔ آگے خدشات ذکر کرتے ہیں۔

علاوہ ازیں یہ بھی فرماتے ہیں۔ مندرجہ بالا (لوئی، سوتی) جریوں پر مسح کی کوئی دلیل نہیں نہ تو قرآن پاک سے نہ سنت سے نہ اجماع سے نہ قیاس سے۔ (فتاویٰ نزیریہ ج ۱ ص ۳۲۷-۳۲۳)

بغاوت: لشکر طیبہ اور اسکی جماعت جریوں پر مسح کر کے وضو مکمل ہونگی صورت میں اپنی نمازیں سر دیوں کے موسم میں بغیر وضو لو کر کے باقی فرماتے ہیں۔

سنت: عہد رسالت سمیت عہد صحابہ میں آٹھ ترلوج پڑھنا تو کجا بلکہ آٹھ ترلوج پڑھنے کے لیے صحابہ کرام کا اکتھا ہونا بھی ثابت نہیں۔

بغاوت: ۱۸۸۵ عیسوی میں آٹھ ترلوج کا فتویٰ ایک اہل حدیث عالم نے دیا جسکے خلاف اسی وقت علماء اہل حدیث نے فتویٰ جاری کیا کہ آٹھ ترلوج کجعت ہیں اور یہ فتویٰ دینے والا مفتی بھی بدعتی ہے۔

سنت: ۱۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے زندگی بھر کسی بھی میت پر ایک سے زائد دعائیں پڑھی۔  
۲۔ حکم نبوی ہے ۳ نماز بلکی پڑھائے۔

بغاوت: لشکر طیبہ کی جماعت کے آئمہ حضرات نماز جنازہ میں ایک سے ۱۵۰ دعائیں پڑھنے مذکورہ بالا دو سنتوں کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حجہ کے بعد چار سنتیں پڑھنے کا حکم دیا۔ (مسلم ج ۱ ص ۲۸۸)

بغاوت: لشکر طیبہ کی جماعت چار سنتوں کو چھوڑ کر حکم نبوی کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: حضور ﷺ مریوں میں ظہر کی نماز ٹھنڈا کر کے اور سردیوں میں جلدی پڑھا کرتے تھے۔ (نسائی ج ۱ ص ۵۸)

بغاوت: لشکر طیبہ کی جماعت اہل حدیث سال بھر ظہر کی نماز زوال کے بعد فوراً پڑھ کر حکم نبوی کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: حکم نبوی ہے فجر کی نماز کو خوب روشنی کے وقت میں لو کر نے میں ثواب زیادہ ہے۔ (ترمذی ج ۱ ص ۴۰)

بغاوت: لشکر طیبہ کی جماعت فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھ کر فضل نبوی کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: فرمان نبوی ہے کہ ہر دو لاٹوں (لوان اور اقامت) کے درمیان نفل ہیں۔ سوائے مغرب کے۔

(کشف الاستار عن زوائد مسند ابی ہریرہ ج ۱ ص ۲۳۴)

بغاوت: لشکر طیبہ کی جماعت اہل حدیث اس فرمان نبوی کی بغاوت کر کے مغرب کی تلاوت کے بعد فرضوں سے

پہلے دو نفلوں کو لو اگر کے سنت کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نماز میں سجدوں کے بعد بیچوں کے بل کھڑے ہوتے تھے (یعنی سجدوں کے بعد بیچہ کر میں اٹھتے تھے) ترمذی ج ۱ ص ۶۵۔

بغاوت: لشکر طیبہ کی جماعت اہل حدیث پہلی اور تیسری رکعت کے بعد سجدوں کے بعد بیچہ کر اٹھنا مستون کہتے ہیں۔  
سنت: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہے کہ تین چیزیں انبیاء عظیم الصلوٰۃ والسلام کے اخلاق میں سے ہیں۔  
۱۔ لڑان میں جلدی کرنا ۲۔ سختی و برے سے کھانا ۳۔ نماز میں اٹھنا کو اٹھنا پر ناف کے نیچے رکنا۔ (کنز العمال بر مسند احمد ج ۶ ص ۳۵۰)

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت اہل حدیث کے مرد، عورتوں کی طرح سینے پر ہاتھ باندھنا مستون کہتے ہیں۔  
سنت: بے شمار صحابہ رضی اللہ عنہم سے آتا ہے کہ مرد اور عورت کی نماز میں فرق ہے۔ (حوالہ جزء دفع الیدین بخاری ص ۷۷ معجم طبرانی، کبیر ج ۲۲ ص ۱۸)

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت اہل حدیث کی کتاب صلوٰۃ الرسول میں لکھا ہے کہ مرد اور عورت کی نماز میں کوئی فرق نہیں۔  
سنت: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس نے گردن کا مسح کیا وہ قیامت کے دن طوق پہنائے جانے سے بچ جائے گا۔ (تخصیص المبرج ص ۹۳)

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت اہل حدیث گردن پر مسح کرنے کو بدعت کہتے ہیں۔  
سنت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے فجر کی سنتیں نہ پڑھی ہوں وہ سورج نکلنے کے بعد پڑھے۔ ترمذی ج ۱ ص ۹۶۔

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت اہل حدیث فجر کی چھوٹی کوئی سنتیں فرضوں کے فوراً بعد پڑھ کر حکم نبوی ﷺ کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ حضور ﷺ نے آپ کو نماز کے ۱۹ اور اقامت کے ۱۷ کلمات سکھائے۔ (کنز ماجہ ص ۵۲ اور داؤد ج ۱ ص ۷۳)

بغاوت: : لشکر طیبہ اور اس کی جماعت اہل حدیث اس کے برعکس نماز و اقامت کہتے ہیں۔  
سنت: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ہے کہ حضور ﷺ نے نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے علاوہ رفع یدین نہ کرتے تھے۔ (دارقطنی ج ۲ ص ۷۵)

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے علاوہ ہر تکبیر کے ساتھ رفع یدین کرتے ہیں۔  
سنت: حضور ﷺ نے فرمایا عورت کی نماز مسجد کی گھر میں بہتر ہے۔

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت اہل حدیث عورتوں کی مسجد میں نماز پڑھنے کو سنت کہتے ہیں جمعہ کے لیے علیحدہ پردہ کا انتظام کرتے ہیں۔ اور علاوہ انہیں پیکر کے ذریعہ اعلا نہت کر کے رمضان میں احکاف کے لیے عورتوں کو باہر نہ ناکاری کو فروغ دیکر سنت کی بغاوت کرتے ہیں۔

سنت: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا گیا کہ کون سی دعا زیادہ قبول ہوئی ہے آپ نے فرمایا عورات کے آلائی حمد میں اور فرض نمازوں کے بعد مانگی جائے۔

بغاوت: لشکر طیبہ اور اس کی جماعت اہل حدیث فرض نمازوں کے بعد دعا کو بدعت کہہ کر سنت کی بغاوت کرتے ہیں۔